بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Regd S. No. 1411

پوسٹ بکس نمبر ۲۹۴۷ کراچی ۳

رجسٹرڈ ایس نمبر ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

اتوار ۷ ذوالقعدہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر:- عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۶ | ۱۹ وفا ۱۳۳۲ ہش - ۱۹ جولائی سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۹۷

تیونس اور مراکش کے مسئلے جنرل اسمبلی کے آٹھویں اجلاس کے عارضی ایجنڈے میں شامل کر لئے گئے

نیویارک ۱۸ جولائی۔ تیونس اور مراکش کے مسئلے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آٹھویں اجلاس کے عارضی ایجنڈے میں شامل کر لئے گئے ہیں۔ دوسرے اہم مسئلے جن کو ایجنڈے میں شامل کیا گیا ہے۔ ان میں کوریا کا مسئلہ۔ تخفیف اسلحہ کا سوال۔ ایٹمی طاقت پر کنٹرول کا مسئلہ۔ برما علاقہ میں کومنتانگ فوجوں کی موجودگی کے خلاف برما کی شکایت۔ جنوبی افریقہ کے رنگدار لوگوں کے خلاف ڈاکٹر ملان کے اقدامات کا مسئلہ

مرکزی وزراء اور صوبائی و ریاستی وزرائے اعلیٰ کی کانفرنس

کراچی ۱۸ جولائی۔ آج صبح مرکزی وزراء اور صوبائی و ریاستی وزرائے اعلیٰ کا اہم ملکی مسائل پر غور کرنے کے لئے اجلاس شروع ہو گیا۔ اجلاس کی صدارت وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے کی۔

کراچی ۱۸ جولائی۔ ہالینڈ کے وزیر خارجہ مسٹر جوزف لنز نے آج وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خان سے ایک گھنٹہ ملاقات کی۔

پن من جوم میں طرفین کے نمائندوں کی کانفرنس

پن من جوم ۱۸ جولائی۔ آج صبح پن من جوم میں طرفین کے نمائندوں کی ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد کمیونسٹوں کی درخواست پر آئندہ کوئی تاریخ مقرر کئے بغیر ملتوی ہو گئی۔ جنوبی کوریا کے نمائندے نے اعلان کیا ہے کہ میرا ملک پن من جوم کے کسی اجلاس میں شریک نہ ہوگا۔

فوجی نمائندوں کی کانفرنس میں شرکت کے لئے یوگوسلاویہ کو دعوت

واشنگٹن ۱۸ جولائی۔ واشنگٹن میں فوجی نمائندوں کی جو کانفرنس ہونے والی ہے برطانیہ امریکہ اور فرانس نے اس میں شرکت کرنے کے لئے یوگوسلاویہ کو دعوت دی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ یوگوسلاویہ نے یہ دعوت منظور کر لی ہے

پولینڈ اقوام متحدہ کے فنی امدادی پروگرام میں حصہ لے گا۔

جنیوا ۱۸ جولائی۔ پولینڈ نے اعلان کیا ہے کہ وہ پسماندہ ملکوں کے لئے اقوام متحدہ کے فنی امداد کے پروگرام میں ۷۵ لاکھ ڈالر دے گا . . . . دو روز پہلے روس نے بھی ۲۰ لاکھ ڈالر اسی مقصد کے لئے دینے کا اعلان کیا تھا۔ پولینڈ کی طرف سے یہ پیشکش جنیوا میں اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے اجلاس میں پولینڈ کے نمائندے مسٹر جولیس کوچی نے کی۔ پولینڈ نے پہلی مرتبہ اقوام متحدہ کے فنی امداد کے پروگرام میں حصہ لیا ہے۔

خیرپور کے تحفظ عامہ کے قانون میں توسیع

خیرپور ۱۸ جولائی۔ ریاست خیرپور میں تحفظ عامہ کے قانون مجریہ ۱۹۴۹ء میں ایک سال کی توسیع کر دی گئی ہے۔

مسٹر بیریا کے بعد روس کے وزیر حمل و نقل مسٹر میلیشوف بھی برطرف کر دئیے گئے

ماسکو ۱۸ جولائی۔ روس کے سابق وزیر داخلہ مسٹر بیریا کی برطرفی کے بعد روس میں جو پہلی بڑی تبدیلی ہوئی ہے۔ اس میں حمل و نقل کے وزیر مسٹر میلیشوف کو برطرف کر کے مسٹر موزنکو کو وزیر حمل و نقل مقرر کیا گیا ہے۔ مسٹر میلیشوف سٹالین کے زمانہ میں نائب وزیر اعظم تھے۔ لیکن انکی وفات کے بعد مسٹر مالنکوف نے جو وزارت بنائی۔ اس میں انہوں نے میلیشوف کو نائب وزیر اعظم کے عہدے سے ہٹا کر وزیر حمل و نقل مقرر کر دیا تھا۔

کلکتہ میں پولیس کو مظاہرین پر چار مرتبہ گولی چلانی پڑی

کلکتہ ۱۸ جولائی۔ کلکتہ میں ٹراموں کے دوسرے درجہ میں کرایہ کے خلاف بائیں بازو کے ایجی ٹیشن کے سترھویں دن کل دن بھر شہر میں سکون رہا۔ لیکن رات کو واردات پھر شروع ہو گئیں۔ رات کے اندھیرے میں پولیس اور مظاہرین میں کئی جھڑپیں ہوئیں۔ مظاہرے نے بجلی کے کئی کھمبے توڑ ڈالے۔ رات گئے مغربی بنگال کی حکومت نے ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے جس میں اعلان کیا گیا ہے کہ مغربی کلکتہ کے فساد زدہ علاقہ میں پولیس کو مظاہرین پر چار مرتبہ گولی چلانی پڑی فسادیوں نے بھی بندوقوں کا استعمال کیا۔ ۵۴ آدمی زخمی ہو گئے۔ اور ۴۶ کو گرفتار کر لیا گیا۔ ایک اور علاقہ میں پولیس کو دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے والے ایک ہزار کے مجمع پر گولی چلانا پڑی۔ یہ مجمع جلسہ کر رہا تھا۔ اور بھی کئی جگہ جلسے اور مظاہرے کرنے کی کوشش کی گئی۔ لیکن پولیس نے لاٹھی چارج اور آنسو گیس استعمال کر کے ان کو منتشر کر دیا مظاہرین نے سرکاری ٹرانسپورٹ کی ایک لاری پر گولی چلائی۔ اور پتھر بھی پھینکے جس کے بعد سرکاری بسیں شہر میں بند کر دی گئیں ٹراموں کا سلسلہ پہلے ہی بند ہے

امریکہ نے سویز کے جھگڑے کے متعلق کوئی تجویز پیش نہیں کی

قاہرہ ۱۸ جولائی۔ قاہرہ میں معتبر امریکی حلقوں نے اس امر کی تردید کی ہے۔ کہ امریکہ نے نہر سویز کے بارہ میں برطانیہ اور مصر کے درمیان تصفیہ کرانے کے لئے کچھ ٹھوس تجویزیں پیش کی ہیں ان حلقوں نے کہا ہے۔ کہ امریکی سفیر متعینہ قاہرہ مسٹر جیفرسن کیفرے وزیر خارجہ مصر ڈاکٹر محمود فوزی سے ملے۔ اور واشنگٹن میں تین وزراء خارجہ کی حالیہ کانفرنس کے نتیجوں سے ڈاکٹر فوزی کو مطلع کیا۔ ان حلقوں نے کہا ہے۔ کہ امریکہ نے برطانیہ اور مصر کے جھگڑے میں مداخلت نہیں کی ہے۔

پانچ سالہ منصوبہ بندی کے بورڈ کا قیام

کراچی ۱۸ جولائی: حکومت پاکستان نے عوام کی بہبود کیلئے ملک کے وسائل کو ترقی دینے کیلئے منصوبہ بندی کا ایک بورڈ قائم کیا ہے اس کے صدر سٹیٹ بنک آف پاکستان کے گورنر مسٹر زاہد حسین ہونگے اس بورڈ کے چھ ممبر ہونگے اور اسے ماہرین کا مشورہ بھی حاصل ہوگا یہ بورڈ قومی ترقی کا پانچ سالہ منصوبہ تیار کریگا اور ملک کی اقتصادی اور معاشرتی ترقی اس کا مقصد ہوگا

بیرونی ملکوں کی امداد میں ایک ارب ڈالر کی کمی

واشنگٹن ۱۸ جولائی۔ امریکی ایوان نمائندگان کی تصرف کمیٹی نے اگلے سال بیرونی ملکوں کی امداد میں ایک ارب ڈالر کی کمی کرنے کی سفارش کی ہے۔

روس نے اپنے ٹینک ڈویژن پھر مشرقی جرمنی میں داخل کر دئیے

برلن ۱۸ جولائی:۔ برلن سے خبر آئی ہے کہ مشرقی جرمنی کے مزدوروں میں جو بے چینی پائی جا رہی ہے اس کے دبانے کے لئے روس نے اپنے دو ٹینک ڈویژن پھر مشرقی جرمنی میں داخل کر دیئے ہیں۔ کل تین سو ٹینکوں نے مشرقی برلن کی سڑکوں پر گشت کیا۔ اور اہم مقامات پر مورچے سنبھال لئے۔ ادھر مشرقی جرمنی کی حکومت نے پچھلے ہنگاموں میں جن لوگوں کو گرفتار کر لیا تھا۔ وہاں کے مزدور ان کی رہائی کے لئے زبردست مطالبہ کر رہے ہیں

برطانیہ کو اقوام متحدہ کے فنی امدادی پروگرام میں روس سے پیچھے نہ رہنا چاہیئے

لندن ۱۸ جولائی:۔ دارالعوام برطانوی دارالعوام کے کئی ممبروں نے اس پر زور دیا ہے کہ پسماندہ ملکوں کے لئے اقوام متحدہ کے فنی امدادی پروگرام میں روس نے جو رقم دی ہے برطانیہ اس سے کسی طرح کم نہ دے۔ ممبروں نے یہ مطالبہ کولمبو منصوبہ کی بحث کے دوران میں کیا۔ برطانوی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ برطانیہ دو سال سے کولمبو منصوبہ کے تحت تیس ۳۰ لاکھ پونڈ دے رہا ہے اور اب اس میں چھ سال کی اور توسیع کر دی گئی ہے۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی۔

روزنامہ المصلح کراچی
مورخہ ۱۹ جولائی ۱۹۵۳ء

ومن الناس من یعجبک قولہٗ

سورۂ بقرہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ومن الناس من یعجبک قولہ فی الحیٰوۃ الدنیا ویشھد اللہ علیٰ ما فی قلبہ وھو الد الخصام۔ واذا تولّٰی سعیٰ فی الارض لیفسد فیھا ویھلک الحرث والنسل واللہ لا یحب الفساد۔ واذا قیل لہ اتق اللہ اخذتہ العزۃ بالاثم فحسبہ جھنم ولبئس المھاد۔ ومن الناس من یشری نفسہ ابتغآء مرضات اللہ واللہ رءوفٌ بالعباد۔ یاایھا الذین اٰمنوا ادخلوا فی السلم کافۃ۔ ولا تتبعوا خطوٰت الشیطٰن انہ لکم عدوٌ مبین۔ فان زللتم من بعد ما جاءتکم البینٰت فاعلموا ان اللہ عزیزٌ حکیم۔ ھل ینظرون الا ان یاتیھم اللہ فی ظلل من الغمام والملٰئکۃ وقضی الامر والی اللہ ترجع الامور۔ سل بنی اسرائیل کم اٰتینٰھم من اٰیۃ بینۃ۔ ومن یبدل نعمۃ اللہ من بعد ما جاءتہ فان اللہ شدید العقاب۔ زین للذین کفروا الحیٰوۃ الدنیا ویسخرون من الذین اٰمنوا والذین اتقوا فوقھم یوم القیامۃ واللہ یرزق من یشاءُ بغیر حساب۔ کان الناس امۃ واحدۃ فبعث اللہ النبیین مبشرین ومنذرین وانزل معھم الکتاب بالحق لیحکم بین الناس فیما اختلفوا فیہ وما اختلف فیہ الا الذین اوتوہ من بعد ما جاءتھم البینٰت بغیاً بینھم فھدی اللہ الذین اٰمنوا لما اختلفوا فیہ من الحق باذنہ، واللہ یھدی من یشاء الیٰ صراط مستقیم۔ ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ ولما یاتکم مثل الذین خلوا من قبلکم مستھم الباسآء والضرآء وزلزلوا حتیٰ یقول الرسول والذین اٰمنوا معہ متیٰ نصر اللہ الا ان نصر اللہ قریب۔

(سورۂ بقرہ رکوع ۲۵)

اور لوگوں میں ایسا بھی ہوگا۔ کہ تجھے اس کی بات بڑی اچھی لگے گی۔ درانحالیکہ وہ محض دنیاوی ہوگی اور وہ اللہ تعالےٰ کو اپنی نیک نیتی پر گواہ بھی ٹھہرا لے گا۔ حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہوگا۔ اور جب بھی والی یعنے حاکم ہوگا۔ تو وہ زمین پر فتنہ وفساد برپا کرنے کی کوشش کرے گا۔ اور کھیتی اور نسل کو تباہ کرے گا۔ حالانکہ اللہ تعالےٰ فساد کو ہرگز پسند نہیں کرتا۔ اور اگر ایسے شخص سے کہا جائے کہ اللہ تعالےٰ سے ڈر تو اس کو اپنی جھوٹی عزت کا خیال گناہ میں ہی روک لیتا ہے۔ پس ایسے شخص کے لئے جہنم ہی ٹھیک جگہ ہے۔ اور یقیناً یہ ٹھکانا بہت بُرا ہے۔

ان کے برخلاف بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنے نفس کو اللہ تعالےٰ کی رضامندیوں کی خواہش پر بیچ دیتے ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ ایسے بندوں کا بہت ہمدرد ہے۔ اے ایمان لانے والو "سلم" میں سب کے سب داخل ہو جاؤ۔ اور شیطان کی چالوں کی پیروی نہ کرو۔ یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پس اگر تم ان واضح نشانات کے بعد بھی جو تمہیں دکھائے گئے ہیں پھسل گئے تو جان لو کہ اللہ تعالےٰ تو غالب آنے والا اور بڑی حکمت والا ہے۔

کیا لوگ اس وقت کا انتظار کرتے ہیں کہ خود اللہ تعالےٰ بادلوں کے سایوں میں اور فرشتے ان کے پاس آئیں۔ اور ان کا کام ہی تمام ہو جائے۔ حالانکہ تمام امور اللہ تعالےٰ ہی کی طرف راجع ہیں۔

اے مخاطب ذرا بنی اسرائیل سے تو پوچھو ہم نے انہیں کتنے کھلے کھلے نشانات دیئے تھے۔ اور جو بھی اللہ تعالےٰ کی نعمت کو اس کے حصول کے بعد بدل ڈالے گا اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ سخت عقوبت والا ہے۔ ان لوگوں کو جو انکار کرتے ہیں دنیا خوبصورت دکھائی گئی ہے۔ اسی لئے تو وہ ایمان لانے والوں کے ٹھٹھے اڑاتے ہیں۔ حالانکہ وہ لوگ جو آج تقوےٰ دکھا رہے ہیں۔ قیامت کے دن ان سے درجہ میں اعلےٰ ہوں گے۔ اور اللہ تعالےٰ جس کو چاہتا ہے بغیر حساب کے دیتا ہے۔

شروع میں تمام انسان ایک ہی قسم کا گروہ تھے۔ پھر اللہ تعالےٰ نے انبیاء کو جو بشارت دینے والے اور ڈرانے والے تھے مبعوث فرمایا۔ اور ان کے ساتھ کتاب بھی حق کے لئے نازل کی تاکہ وہ لوگوں کے درمیان ان مسائل کا فیصلہ کریں۔ جن میں وہ اختلاف کرنے لگے تھے۔ اور اس میں صرف انہی لوگوں نے اختلاف کیا جنہیں کتاب دی گئی تھی۔ بعد اس کے کہ ان کے پاس نشانات آئے۔ وہ پھر باہم سرکشی کرنے لگے۔ پس اللہ تعالےٰ نے خاص اجازت سے ان کو جنہوں نے حق میں اختلاف کیا تھا مگر جو ایمان لے آئے ہدایت دی۔ اور اللہ تعالےٰ اس کو جو سیدھے راستہ پر آنا چاہے ہدایت دیتا ہے۔

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ حالانکہ ابھی تک تم ان پر ندگان حق کی مثل حالات وارد ہی نہیں ہوئے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ جنہیں اس قدر تکالیف اور نقصان پہونچے۔ اور جن کو اتنا متزلزل کیا گیا۔ کہ خود رسول اور وہ لوگ جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے پکار اٹھے کہ اللہ تعالےٰ کی مدد کب آئے گی؟

سن لو اللہ تعالےٰ کی مدد قریب ہی ہے۔

ان آیات کے شروع میں اللہ تعالےٰ نے دو قسم کے لوگوں کا ذکر فرمایا ہے۔ ایک تو وہ لوگ ہیں جن کی باتیں بظاہر بڑی دلپذیر اور معقول ہوتی ہیں۔ جو بظاہر نہایت سلجھے ہوئے الفاظ میں اور ادبی شان کے ساتھ اپنا مافی الضمیر بیان کر سکتے ہیں۔ اگرچہ ان کے پیش نظر صرف دنیا ہی ہوتی ہے۔ مگر وہ سحر کلام سے اپنی خدا پرستی اور نیک نیتی ثابت کرنے کے لئے بڑے بڑے بظاہر جید دلائل لاتے ہیں۔ عموماً ایسے لوگوں کی باتیں عوام کو تعجب میں ڈالتی ہیں اور ان کو پسند آتی ہیں۔ وہ عوام کو صرف باتوں کے سحر سے اپنے پیچھے لگا لیتے ہیں۔ حالانکہ ان باتوں کے پیچھے کوئی حقیقت نہیں ہوتی۔ اور ایسے شخص صرف الد الخصام ہوتے ہیں۔ یعنے باتیں ہی باتیں ان کے پاس ہوتی ہیں۔ اور وہ ہر ایک سے باتوں کے بل پر بازی لے جانا چاہتے ہیں۔ بیان پر بیان دیتے ہیں۔ ہر معاملہ پر جرح قدح کرتے ہیں۔ جو بظاہر بڑی معقولیت کی حامل نظر آتی ہیں۔ اللہ تعالےٰ اپنے مخاطب کو متنبہ فرماتا ہے۔ کہ ان لوگوں کی دلکش باتوں پر نہ جانا۔ نہ ان کی ظاہر معقولیت کا دھیان کرنا یہ سب کچھ دنیا ہی دنیا ہے۔ اگرچہ اس پر دینداری کے پردے ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اگر ایسے شخص کو کوئی اختیار حاصل ہو جائے تو یقیناً وہ زمین پر فساد ہی فساد برپا کر دے گا۔ اور لڑائی اور فساد میں کھیتیوں اور نسلوں کو تباہ و برباد کر کے رکھ دے گا۔ کیونکہ جونہی اسکو اختیار حاصل ہوگا۔ وہ تلوار سے اپنے نظریات دوسروں پر ٹھونسنے کی کوشش کرے گا۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ فساد کو قطعاً پسند نہیں کرتا۔

موجودہ دنیا میں ایسی کئی مثالیں مل سکتی ہیں، چنانچہ اشتراکیت اور فسطائیت کے مشہور آمر اسی قسم کے لوگ تھے اور ہیں۔ انہوں نے عوام کو اپنی سحر بیانیوں سے ہمنوا کیا ہے اور اپنے نظریات کا ان کو گرویدہ بنا لیا ہے۔ اور ملکوں میں جبر سے انقلابات کرا کر خود آمر بن بیٹھے۔ اور پھر تمام دنیا پر اپنے نظریات ٹھونسنے کے لئے زمین پر فتنہ وفساد برپا کر رہے ہیں۔ آج دنیا کو جو تباہی کا خطرہ لگا ہے۔ ایسے ہی لوگوں کی وجہ سے لگا ہے۔ (باقی دیکھیں ص پر)

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحبؓ کی صحت کے لئے درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اور آجکل علاج کی غرض سے لاہور میں قیام فرما ہیں۔ ان کی صحت کے متعلق گزشتہ تازہ ترین اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض میں ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں۔ بلکہ طبیعت روز بروز نڈھال ہوتی جا رہی ہے۔ اور غذا ابھی ٹیوب کے ذریعہ دی جا رہی ہے۔

احباب جماعت کی خدمت میں نہایت الحاح سے درخواست ہے۔ کہ وہ محترمہ بیگم صاحبہ کے لئے بدستور دعائیں جاری رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے

عیسائیت کے مقابلہ میں اسلام کی فتح عظیم

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی کے مطابق

امریکہ کے مشہور دشمنِ اسلام مسٹر ڈوئی کا انتہائی عروج کے بعد عبرتناک زوال

(از مکرم چودھری خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے مبلغ اسلام مقیم امریکہ)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسٹر ڈوئی کی بڑھتی ہوئی طاقت کا دوسروں سے بڑھ کر خود مسٹر ڈوئی کو احساس تھا۔ اس نے یورپ کے سفر کے بعد شکاگو میں ایک لیکچر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ:۔

"اگرچہ مجھے یورپ گئے ابھی ایک سال سے کم ہی عرصہ گذرا ہے۔ مگر اس وقت تک یورپ کے تینتیس مراکز میں صیحونی چرچ قائم ہو چکا ہے"۔

دی ٹائم آف دی ریسٹوریشن آف آل تھنگز۔ مطبوعہ زائن سٹی ص ۱۹۔
(The Time of the Restoration of All things)

گویا کہ ڈوئی کے چرچ کو امریکہ میں ہی نہیں بلکہ یورپ کے مختلف ممالک میں بھی مقبولیت حاصل ہو رہی تھی۔ ایک دوسرے حوالہ میں جو قبل ازیں ذکر کیا جا چکا ہے۔ اس نے یہ بھی کہا۔ کہ ستر کے قریب مختلف اقوام کے لوگ شہر صیحون میں آباد ہیں۔ ان کامیابیوں کے نتیجے میں نشۂ طاقت میں سرشار ڈوئی نے کہا:۔

"میں کسی دوسرے چرچ کی طرف سے مامور نہیں۔ اگرچہ خدا کا شکر ہے۔ کہ ایک چرچ میرے ساتھ۔ میرے آگے۔ میرے پیچھے اور میرے اردگرد موجود ہے۔ ایک ایسا چرچ جو اپنی سادگی اور نیکی میں امریکہ کے تمام موجودہ چرچوں سے قوی تر ہے"۔

(دی ٹائم آف دی ریسٹوریشن آف آل تھنگز ص ۱۹)

اس سے تین سال قبل ڈوئی پورے تفاخر کے ساتھ یکم اکتوبر ۱۸۹۹ء کو یہ اعلان کر چکا تھا۔ کہ

"خدا کا شکر ہے۔ کہ میرے امریکہ آنے کے بعد سے اب تک اڑھائی لاکھ انسانوں کو نئی زندگی حاصل ہو چکی ہے"۔

(زائنیز ہولی وار صفحہ ۲۰)

اگر ۱۸۹۹ء میں شہر صیحون کے افتتاح سے قبل اس کی ترقی کی یہ رفتار تھی، تو لازمی بات ہے کہ ۱۹۰۲ء تک تو اس کے مریدوں کی تعداد میں کئی گنا اضافہ ہو چکا ہوگا۔ ڈوئی خوب محسوس کرتا تھا۔ کہ امریکہ کی مذہبی تاریخ میں اس کے عروج کی تاریخ بے مثال ہے۔ ۱۸۹۹ء کے آخر پر ۳۱ دسمبر کو اس نے پھر کہا:۔

"آج میں تمام صیحونیوں کو بتاتا ہوں۔ کہ میرے نزدیک ایک ربع صدی کے اندر اگر ہم فی الحقیقت صیحون کے زمانہ کو یعنی اس وقت کو جبکہ دولہے کی آمد آمد کے لئے دانشمند کنواریاں تیاری کر رہی تھیں، نہ بھی پائیں تو اس کے طلوع کو ضرور پالیں گے" (زائنیز ہولی وار ص ۲۶۹)

یہ تو ۱۸۹۹ء کی باتیں تھیں۔ ۱۹۰۲ء میں جب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عیسائیت کے اس مغرور علمبردار کو پہلی دفعہ مقابلہ کی دعوت دی۔ دشمن کہہ سکتا ہے کہ شاید ۱۹۰۲ء میں اس کا زوال شروع ہو چکا تھا۔ جس کو دیکھ کر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے موقعہ سے فائدہ اٹھایا۔ اور اس کو مقابلے کا چیلنج دیا۔ مگر واقعہ یہ ہے۔ کہ اس وقت ڈوئی کی ترقی ابھی امریکیوں کی آنکھوں کو خیرہ کئے جا رہی تھی۔ یکم مارچ ۱۹۰۳ء کو ڈوئی نے لیوز آف ہیلنگ میں لکھا:۔

"چھ سال قبل میں صرف ایک چرچ کا پادری تھا۔ آج کے لیوز آف ہیلنگ میں ایک فہرست کرسچین کیتھولک چرچ کے ڈگری یافتہ اوورسیرز۔ ایلڈرز۔ واعظین اور مرد و عورت ڈیکنوں کی دی جا رہی ہے۔ اور ان سب کی تعداد میرے سمیت ۳۱۶ بنتی ہے۔ اس کے علاوہ Zion Leventies کی ایک الگ فہرست ہے۔ جو دو تین ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ ہم پورے وثوق سے کہہ سکتے ہیں۔ کہ اس وقت جملہ تین ہزار مرد و عورت مبلغین کرسچین کیتھولک چرچ کا پیغام دنیا کے ہر برِ اعظم میں پھیلا رہے ہیں"۔

ڈوئی نے اس کے آخر پر لکھا:۔

"اگر تم یہ پوچھو کہ اس وقت ہماری جملہ تعداد کیا ہے۔ تو میں یہ کہوں گا۔ کہ اسرائیلیوں کو گنا نہیں جاتا۔ لیکن اگر میں اس قدر اندازہ دوں کہ صیحون کا کرسچین کیتھولک چرچ پانچ لاکھ سے زائد ممبران کی تربیت کر رہا ہے۔ تو یہ اندازہ بے جا نہ ہوگا"۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ۱۹۰۲ء کے چیلنج کو اس مغرور و متکبر اور قوت و طاقت کے نشے میں سرشار ڈوئی نے بے اعتنائی کے ساتھ فراموش کر دیا۔ اور اسلام کے خلاف اپنی گندہ دہنی جاری رکھی۔ اس پر ۱۹۰۳ء میں اسلام کے عظیم الشان جرنیل حضرت احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پھر اس کو پکارا۔ حضورؑ کا انگریزی اشتہار ۲۳؍ اگست کو شائع ہوا۔ اس سے دو ماہ قبل ہی یعنی ۲۰ جون ۱۹۰۳ء کو اپنے اخبار لیوز آف ہیلنگ میں لکھا:۔

"اگر یہ ترقی اسی طرح جاری رہی۔ تو ہم بیس سال کے عرصے میں ساری دنیا کو فتح کر لیں گے۔ ...... امریکہ کے پرانے سے پرانے اور بڑے سے بڑے چرچ نے بھی یہ جرأت نہیں کی۔ کہ وہ نیویارک کے میڈی سن سکوائر گارڈن کو کئی ہفتوں کے لئے کرایہ پر لیکر متواتر میٹنگیں جاری رکھیں اور نیویارک کے ہر ہر گھر میں اپنا پیغام پہنچا دیں"۔

یہ تھا ڈوئی کا نکتۂ کمال۔ یہ تھا وہ وقت جب اس نے اسلام اور بانیٔ اسلام رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فداہ ابی وامی کے خلاف حقارت و نفرت بھرے کلمات استعمال کئے۔ یہی تھا وہ زمانہ جب اسلام کے فاتح جرنیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تحفظ ناموسِ مصطفےٰ اور عزتِ اسلام کے لئے اس مغرور متکبر علمبردارِ عیسویت کو مقابلے کے لئے للکارا۔ خدا تعالیٰ کی قدرتیں بھی عجیب اور نہاں در نہاں ہیں۔ لیوز آف ہیلنگ کے اسی پرچے میں جس میں سرکش ڈوئی نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے چیلنج کا انتہائی گستاخی سے جواب دیا۔ اسی میں اس نے ایک ایسے پروگرام کا اعلان کیا۔ جو اس کے لئے زوال اور بربادی کا پیش خیمہ ثابت ہوا۔ اور اسی پرچہ میں ڈوئی

کی ذلت و تباہی کی بنیاد بھی اس کے اپنے ہاتھوں سے رکھی گئی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کس یقین اور تحدی سے فرمایا تھا۔ کہ ؎

سر سے لیکر پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں
اے میرے بدخواہ کرنا ہوش کر کے مجھ پہ وار

(باقی)

جماعت احمدیہ لاہور کی اطلاع کے لئے ضروری اعلان

مقامی مرکزی مجلس انصار اللہ جماعت احمدیہ لاہور کے لئے مکرمی خاں صاحب میاں محمد یوسف صاحب بی۔ اے (سابق پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المومنین) کا تقرر بطور زعیم اعلیٰ عمل میں لایا گیا ہے۔ احباب جماعت لاہور کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کے فرائض منصبی کی سرانجام دہی میں ان کے ساتھ تعاون فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ تنظیم انصار کے لحاظ سے جماعت لاہور ابھی بہت پیچھے ہے۔ اس لئے میاں صاحب کی جدوجہد میں اراکین انصار جماعت لاہور کے بیحد تعاون اور سرگرمی کی ضرورت ہوگی۔ تا وہ اپنی منظم کوشش کے نتیجہ میں جلد سے جلد تلافی مافات کر سکیں۔ اللہ تعالےٰ عہدہ داران و اراکین انصار کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھ کر کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

صدر انصار اللہ مرکزیہ۔

درخواست ہائے دعا

(۱) والدہ صاحبہ چار روز سے جناح ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی دائیں آنکھ کا اپریشن ہفتہ کے دن ہوگا۔ احباب اپریشن کی کامیابی اور صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ فیض الرحمٰن ناظم آباد کراچی۔ (۲) شیخ امین الدین صاحب نے ڈو میڈیکل کالج میں داخلہ کے لئے درخواست کی ہے۔ احباب ان کی کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ نیز وہ گذشتہ دو روز سے بعارضہ انفلوئنزا سخت بیمار ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ و عاجلہ کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ انوار الدین۔ (۳) میری ہمشیرہ ناصرہ بیگم کچھ عرصہ سے بیمار ہے نیز میرے چھوٹے بچے جمیل احمدؐ کے پاؤں پر گرم گرم گھی گر جانے کی وجہ سے چھالے پڑ گئے ہیں۔ احباب دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ احمد حسین کاتب۔ (۴) خاکسار کے اہل و عیال کی صحت و سلامتی اور میرے فرائض منصبی کی ادائیگی اور میرے حلقہ تبلیغ میں احمدیت کی ترقی کے لئے دعا خاص فرما کر عند اللہ ماجور اور عندی مشکور ہوں۔

اولاد کی تربیت والدین کا ایک اہم قومی فرض

۲

از مکرم نصیر احمد صاحب ناصر

(۴) تربیت پر دوام

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کو تواصوا بالحق و تواصوا بالصبر کا ارشاد فرما کر اس طرف توجہ دلائی ہے کہ مربیان کو تربیت کرنے میں سستی نہیں دکھانی چاہیئے۔ بلکہ ایک لمبے عرصہ تک اس طرف توجہ دینی چاہیئے کوئی فکر و خیال بچہ کے نفسانی حالات میں اس وقت تک مکمل تغیر نہیں کر سکتا ہے۔ تاوقتیکہ وہ بات ان کے ذہن میں پیوست ہو کر مقتضیات فکری اور احساسات غیر شعوری کی صورت میں داخل نہ ہو جائیں اس کے لئے ظاہر ہے کہ ایک طویل مدت درکار ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق تربیت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

و یزکیھم و یعلمھم الکتاب والحکمۃ۔ یعنی یہ رسول ان کا تزکیہ نفوس کرتا ہے۔ اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے۔ اس میں بھی اللہ نے ہمیں تربیت کا یہ گر بتا دیا ہے۔ کہ پہلے ماحول کو پاکیزہ بنایا جائے۔ اور ان میں نیکی پیدا کی جائے۔ اس کے بعد انہیں کتاب اور حکمت سکھائی جائے۔ اب ظاہر ہے کہ اس امر کے لئے ایک لمبا عرصہ درکار ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ بچہ کو نماز کا حکم دو جب وہ سات سال کی عمر تک پہنچ جائے۔ اور جب وہ دس سال کی عمر کا ہو جائے۔ تو نماز نہ پڑھنے پر اسے سزا دو۔ اس حکم میں بھی والدین کے لئے مستقل مزاجی کا سبق موجود ہے یعنی جب تک بچہ کی عادت میں نماز کا باقاعدہ پڑھنا داخل نہ ہو جائے اس وقت تک ہر ممکن کوشش کرنا والدین کا فرض منصبی ہے۔

(۵) قومی روایات کی تلقین

قومی روایات کسی قوم کے ان خیالات اور ضروریات سے عبارت ہیں۔ جو زمانہ گذشتہ سے سلسلہ وار نسلاً بعد نسلٍ منتقل ہوتے چلے آئے ہیں جن سے قومی روح کی تشکیل ہوتی ہے۔ قوموں کی ترقی و تنزل میں ان کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ ہمارے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے صحابہ اور موجودہ زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کے برگزیدہ نفوس اسوہ ہیں۔ ہمیں اپنی زندگی کو کامیاب بنانے کے لئے ان کے نقش قدم پر چلنا چاہیئے۔

والدین کا یہ فرض ہونا چاہیئے کہ بچوں کو بچپن سے اسلامی روایات سنا سنا کر اسلام کا جانباز سپاہی بنا دیں۔ اور جس قسم کی نیکی تقویٰ اور محبت الٰہی کی لگن ان کے دل میں تھی۔ اسی قسم کا کامل نمونہ ہمیں اپنی اولاد کو بنانا چاہیئے۔ جو قوم اپنی نیک روایات کو نسلاً بعد نسلٍ محفوظ رکھتی ہے۔ وہ صفحۂ ہستی سے مٹائے نہیں مٹ سکتی ...... کاش اگر مسلمان اس طرف پوری توجہ دیتے تو ان کی اولادیں آج اسلام سے برگشتہ نہ ہوتیں۔ اور نہ ہی ان میں پاکیزہ اخلاق کا فقدان ہوتا۔ احمدی والدین کو اس سے درس عبرت لینا چاہیئے۔ اور ان کے لئے مناسب ہے کہ وہ اپنے بچوں میں شعائر اللہ کی محبت اور ان کے نقش قدم پر چلنے کا جذبہ کوٹ کوٹ کر بھر دیں۔

(۶) والدین کا عملی نمونہ

بچہ ہر بات میں اپنے والدین کی نقل کرتا ہے۔ اگر والدین خود نیک اخلاق و اعمال کے حامل ہوں گے۔ تو یقیناً ان کے افعال کا اثر ان کی اولاد پر بھی پڑے گا۔ خالی وعظ چنداں فائدہ مند نہیں۔ جب تک کہ اس کے ساتھ عملی نمونہ بھی موجود نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ لم تقولون مالا تفعلون یعنی جو کام تم خود نہیں کرتے اس کا تم دوسروں کو کیوں حکم دیتے ہو۔ اس میں بھی یہ نفسیاتی نکتہ موجود ہے۔ کہ ہمیشہ عملی نمونہ کا دوسروں پر اثر ہوتا ہے۔ لہٰذا والدین کو چاہیئے کہ وہ۔ نمازی۔ دیانتدار۔ شعائر اللہ کے پابند۔ خدائی احکام پر عمل کرنے والے۔ سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرنے والے بنیں۔ اور اپنے بچوں کو ... اپنے نیک نمونہ کے مطابق ڈھالنے کی پوری پوری کوشش کریں۔

(۷) احساس برتری

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بچوں میں عزت نفس پیدا کرنے کی طرف بھی خاص توجہ دلائی ہے۔ اس بارہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد "اکرموا اولادکم"۔ ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ حضور کا فرمان ہے کہ اپنے بچوں کو ہمیشہ عزت کی نگاہ سے دیکھو۔ اس طرح دوسروں کی نظروں میں بھی وہ عزت سے دیکھے جائیں گے۔ اور بچہ اپنے آپ کو معزز سمجھ کر ایسے امور بجا لانے کی کوشش کرے گا۔ جس سے اس کا وقار دوسروں کی نظر میں بڑھتا ہو۔ عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ ذرا ذرا سی بات پر بچوں کو جھڑکتے اور ذلیل کرتے ہیں ان کے بچے بھی بڑے ہو کر ذلیل اور پست خیال رہتے ہیں۔ تکریم اولاد بھی احمدی والدین کا فرض ہے۔ اس طرح ان میں بلند اخلاق پیدا ہوں گے اور وہ دین و دنیا میں قوم کے لئے ایک قیمتی وجود ثابت ہوں گے۔

خلاصہ یہ کہ بچوں کی تربیت کے لئے بچپن ہی سے ہمیں قومی روایات عملی نمونہ۔ پاکیزہ ماحول۔ پاکیزہ تربیت پاکیزہ جذبات پر پورا پورا زور صرف کرنا چاہیئے۔

غرض بچپن کی تربیت ہی ہوتی ہے جو انسان کو وہ کچھ بناتی ہے۔ جو آئندہ زندگی میں وہ بنتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

ما من مولودٍ الا یولد علی الفطرۃ فابواہ یھودانہ او ینصرانہ او یمجسانہ

(بخاری)

کہ بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے۔ آگے ماں باپ اسے یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا لیتے ہیں۔ اسی طرح یہ بھی سچ ہے کہ ماں باپ ہی اسے مسلمان بناتے ہیں۔

اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ جب بچہ بالغ ہو جاتا ہے۔ تو ماں باپ اسے گرجا لے جا کر عیسائی بناتے ہیں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ بچہ ماں باپ کے اعمال کی نقل کر کے وہی بنتا ہے جو اس کے ماں باپ ہوتے ہیں۔

پس احمدی والدین کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے نفوس پر اپنے بچوں اور اپنی قوم پر رحم کرتے ہوئے۔ بچوں کی صحیح اسلامی تربیت کریں۔ تا اسلامی اخلاق کی عمارت جلد سے جلد پھر تعمیر ہو جائے اور دنیا ایک بار پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے لگے اور ہر طرف اسلام کی شان و شوکت کا نقارہ بجتا سنائی دے۔ آمین

جامعۃ المبشرین کی عمارت کے لئے اپیل

از مکرم مولوی ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ

احباب جماعت کو معلوم ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے مرکز سلسلہ میں اشاعت اسلام کے لئے مبلغین تیار کرنے کی خاطر ایک دینی درسگاہ جامعۃ المبشرین کے نام سے قائم فرمائی ہے۔ اس میں مولوی فاضل اور بی اے پاس نوجوان داخل ہوتے ہیں۔ نیز غیر ممالک سے آنے والے طلباء کو دینی تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے علوم دینیہ کی یہ سب سے بڑی درسگاہ ہے۔ اس درسگاہ کی پختہ عمارت کی تعمیر کا سوال درپیش ہے۔ گذشتہ سال اساتذہ اور طلباء نے مختلف احباب اور جماعتوں سے چندہ جمع کیا تھا۔ لیکن یہ رقم مطلوبہ رقم سے بہت کم ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے بتیس ہزار روپیہ چندہ جمع کرنے کی اجازت فرمائی ہوئی ہے۔ تجویز یہ ہے کہ جامعۃ المبشرین کی عمارت کی بنیاد دو ماہ کے بعد رکھ دی جائے۔ انشاء اللہ۔ اس لئے اساتذہ کرام اور بعض طلباء امسال پھر احباب کرام کی خدمت میں حاضر ہو رہے ہیں۔ میری درخواست ہے کہ احباب اس کار خیر میں جس کا دائمی ثواب مقدر ہے پورے طور پر حصہ لیں۔ جامعۃ المبشرین کے ایک کمرہ پر ڈیڑھ ہزار روپیہ خرچ کا اندازہ ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جو دوست ایک کمرہ بنوا دیں بتحریک دعا کی غرض سے ان کا نام اس کمرہ میں کندہ کرا دیا جائے۔ نیز عرض ہے کہ جن احباب نے گذشتہ سال وعدے فرمائے تھے۔ وہ بھی اپنی اپنی رقوم جلد ارسال فرمائیں۔ جملہ رقوم مد تعمیر جامعۃ المبشرین کے عنوان سے۔ دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ میں ارسال کی جائیں۔ امید ہے کہ احباب کرام ایک نیک تحریک پر لبیک کہہ کر ممنون

اطمینان قلب حاصل کرنے کا ذریعہ دعا ہی

اپنے خالق و مالک کے حضور سر نیاز خم کر کے اپنی تکالیف اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے التجا کرنے اور اپنی روحانی اور جسمانی ترقیات کے لئے درخواست کرنے اور ہر قسم کی ٹھوکر سے محفوظ رہنے کی خواہش کا انتہائی ادب و احترام اور انتہائی سوز و گداز کے ساتھ کرنے کا نام دعا ہے۔ اور یہی وہ کڑی ہے جو بندہ کو اپنے خالق سے وابستہ کرتی۔ اور اس کے بیکراں انعامات و اکرام کا وارث بناتی ہے۔

دعا اگرچہ ہر مذہب میں کسی نہ کسی رنگ میں نظر آتی ہے۔ لیکن اسلام میں اس کو جس قدر اہمیت دی گئی ہے۔ اور جس زور کے ساتھ اس طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ اس کی مثال کسی اور مذہب میں قطعاً نہیں پائی جاتی قرآن کریم میں خدا تعالےٰ نے بار بار اپنے بندوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ مجھ سے مانگو۔ میں تمہیں دوں گا مجھے پکارو میں تمہاری سنوں گا۔ اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اقوال اور افعال سے دعا کرنے کے طریق دعا کی ضروری شرائط۔ اور قبولیت دعا کے عظیم الشان ثبوت پیش کر کے ثابت فرمایا ہے کہ دعا ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو زندگی کے مقصد تک پہنچاتی۔ حقیقی عبد بناتی اور اطمینان قلب عطا کرتی ہے۔

موجودہ زمانہ میں جب کہ مادیات کے سیلاب نے روحانیت پر غلبہ پا رکھا تھا شیطنت اس قدر بڑھ چکی تھی۔ کہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا ہی انکار کیا جا رہا تھا۔ جہالت اور نادانی کا اتنا زور ہو چکا تھا۔ کہ خدا تعالیٰ کے ماننے اور دعا کے قائل ہونے کا دعا کرنے والے بھی دعا کی حقیقت سے ناواقف ہو چکے تھے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے از سر نو اس کی طرف توجہ دلائی۔ اور ایسے موثر اور دلنشین پیرایہ میں اس کا ذکر فرمایا۔ کہ اس سے بڑھ کر ممکن نہیں۔ چنانچہ ایک جگہ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

"چاہیئے۔ کہ تمہارے ہر ایک کام میں خواہ وہ دنیا کا ہو خواہ دین کا خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے۔ لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہیئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو۔ کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے۔ تم راستباز اس وقت بنو گے جبکہ تم ایسے ہو جاؤ۔ کہ ہر ایک کام کے وقت ہر ایک مشکل کے وقت قبل اس کے جو تم کوئی تدبیر کرو۔ اپنا دروازہ بند کرو۔ اور خدا کے آستانہ پر گرو۔ کہ ہمیں مشکل پیش ہے۔ اپنے فضل سے مشکل کشائی فرما۔ تب روح القدس تمہاری مدد کرے گی۔ اور غیب سے کوئی راہ تمہارے لئے کھولی جائے گی۔ اپنی جانوں پر رحم کرو۔ اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں۔ اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں۔ یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے انشاء اللہ بھی نہیں نکالتے ان کے پیرو مت بن جاؤ" (کشتی نوح صـ۲۱)

خدا تعالیٰ اپنے بندہ کی دعا کس طرح قبول کرتا ہے۔ اس امر پر روشنی ڈالتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"دعا کی ماہیت یہ ہے۔ کہ ایک سعید بندہ اور اس کے رب میں ایک تعلق مجاذبہ ہے یعنی پہلے خدا تعالیٰ کی رحمانیت بندہ کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ پھر بندہ کی صدق کی کششوں سے خدا تعالیٰ اس کے نزدیک ہو جاتا ہے۔ اور دعا کی حالت میں وہ تعلق ایک خاص مقام پر پہنچ کر اپنے خواص عجیب پیدا کرتا ہے۔ سو جس وقت بندہ کسی سخت مشکل میں مبتلا ہو اور خدا تعالیٰ کی طرف کامل یقین اور کامل امید اور کامل محبت اور کامل وفاداری اور کامل ہمت کے ساتھ جھکتا ہے۔ اور نہایت درجہ کا بیدار ہو کر غفلت کے پردوں کو چیرتا ہوا فنا کے میدان میں آگے سے آگے نکل جاتا ہے۔ تو پھر آگے کیا دیکھتا ہے کہ بارگاہ الوہیت ہے۔ اور اس کے ساتھ کوئی شریک نہیں۔ تب اس کی روح اس کے آستانہ پر سر رکھ دیتی ہے۔ اور قوت جذب جو اس کے اندر رکھی گئی ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کی عنایات کو اپنی طرف کھینچتی ہے تب اللہ جلشانہ اس کام کے پورا کرنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس دعا کا اثر ان تمام مبادی اسباب پر ڈالتا ہے۔ جن سے ایسے اسباب پیدا ہوتے ہیں جو اس مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ضروری ہیں" (برکات الدعا)

دعا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصریحات میں سے صرف چند حوالے بطور نمونہ پیش کئے گئے ہیں۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ نے دعا پر کس قدر زور دیا ہے اور جماعت احمدیہ کی یہ خصوصیت ہے۔ کہ وہ موجودہ زمانہ میں سب سے زیادہ دعا کی قبولیت پر اعتقاد رکھنے والی اور دعائیں کرنے والی جماعت ہے۔ اور خدا تعالےٰ اسے قبولیت دعا کے عظیم الشان نشان بھی دکھاتا رہتا ہے۔ گو خدا تعالےٰ کے حضور دعا کرنا فطرت کا ایک تقاضہ ہے جو مشکلات اور مصائب کے وقت غافل سے غافل لوگوں میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کو صحیح راہ پر چلانے اور اس کو مفید اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے صرف اسلام نے ہی ہدایات دی ہیں۔ اور موجودہ زمانہ میں احمدیت میں ہی دعا کے ثمرات حاصل ہو سکتے ہیں:۔

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کا تقرر بابت ۵۳-۱۹۵۲ء منظور کیا جاتا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں:۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

نوشہرہ چھاؤنی

ملک عبد المجید صاحب = جنرل سیکرٹری { آڈیٹر
چوہدری احمد جان صاحب = سیکرٹری تعلیم و تربیت
ڈاکٹر عبد القیوم صاحب — سیکرٹری امور عامہ { امیر امام الصلوٰۃ
مرزا غلام حیدر صاحب = سیکرٹری امور خارجیہ
عمر خطاب صاحب = " وصایا
عبد الستار صاحب خادم = " مال
چوہدری نواب الدین صاحب = " ضیافت
شیخ محمد شفیع صاحب = " تبلیغ

فتح پور گجرات

میاں محمد عالم صاحب = پریذیڈنٹ
سیکرٹری تبلیغ وصایا۔
سراج الدین صاحب = سیکرٹری مال، تعلیم و تربیت
فیض احمد صاحب = سیکرٹری امور عامہ

لودھراں ضلع ملتان

منشی محمود خان صاحب = پریذیڈنٹ
ملک محمد موسیٰ صاحب = سیکرٹری مال
مولوی محمد احمد صاحب = " تبلیغ
بابو عبد الغنی صاحب = امام الصلوٰۃ

بھوڑو چک ۱۸ شیخوپورہ

چوہدری بشیر اللہ صاحب منہاس = پریذیڈنٹ
" فتح محمد صاحب = سیکرٹری مال
" دین محمد صاحب = " تبلیغ
" محمود احمد صاحب = " امور عامہ

علی پور براستہ سرائے سدھو ملتان

چوہدری غلام غوث صاحب نمبردار = پریذیڈنٹ
میاں خدا بخش صاحب = سیکرٹری مال
چوہدری رحمت علی صاحب " امور عامہ، خارجیہ
ڈاکٹر محمد خان صاحب = سیکرٹری تبلیغ۔ امین
میاں غلام احمد صاحب = " تعلیم و تربیت

چک ۹۸ شمالی سرگودھا

حوالدار چوہدری شریف احمد صاحب = سیکرٹری مال
چوہدری بشارت احمد صاحب = سیکرٹری تبلیغ
" فتح علی صاحب = " امور عامہ
حافظ فتح محمد صاحب قاری = { " تعلیم و تربیت و امام الصلوٰۃ

بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد

پیر محمد صاحب اکونٹنٹ = پریذیڈنٹ۔ آڈیٹر
منشی محمد موسیٰ صاحب = سیکرٹری مال
سید عبد السلام صاحب " تبلیغ
آغا مشتاق احمد صاحب = " تعلیم و تربیت
محمد علی صاحب = " ضیافت

کوٹ فتح خان ضلع اٹک

کرنل ملک سلطان محمد خان صاحب = پریذیڈنٹ
سیکرٹری امور عامہ خارجہ
پیر محمد اکبر صاحب = سیکرٹری تبلیغ
" تعلیم تربیت
" مال
ڈاکٹر برکت اللہ صاحب = سیکرٹری وصایا
میاں اللہ بخش صاحب " جائداد
آڈیٹر

(باقی)

زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

چندہ تحریک جدید کے متعلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا ارشاد

جو دوست جون میں وعدے ادا نہیں کر سکے وہ جولائی میں ادائیگی کی کوشش کریں

"میں امید کرتا ہوں کہ جو دوست اب تک تحریک جدید کا چندہ ادا نہیں کر سکے۔ وہ اب جلد سے جلد ادا کرنے کی کوشش کریں گے۔ اول تو وہ کوشش کریں کہ جون میں ہی ان کا چندہ ادا ہو جائے۔ اور اگر جون میں ادا نہ کر سکیں تو جولائی میں ادا کرنے کی کوشش کریں۔ تا خدا تعالےٰ کے حضور وہ ان لوگوں میں شامل ہو جائیں۔ جو سباق کی روح اپنے اندر رکھتے ہیں۔ اور نیکیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔" (وکیل المال)

جامعہ نصرت فار وومن میں ڈگری کلاسز کا اجرا

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جامعہ نصرت فار وومن میں اس سال سے ڈگری کلاسز کھولی جا رہی ہیں۔ فرسٹ اور تھرڈ ایر کلاسز کا داخلہ یکم ستمبر ۱۹۵۳ء سے شروع ہوگا اور دس دن تک ہوتا رہے گا۔ پراسپیکٹس اور دیگر تفصیلات دفتر سے معلوم کی جا سکتی ہیں۔

جامعہ نصرت نے دو سالوں میں کافی ترقی کی ہے۔ کالج کے لئے نئی بلڈنگ تعمیر ہو چکی ہے۔ جہاں پردے کا نہایت اعلےٰ انتظام ہے۔ طالبات کے لئے ہوسٹل کا بھی تسلی بخش انتظام ہے۔ غرضیکہ ہر طرح کی سہولتیں میسر کی گئی ہیں۔ جامعہ نصرت میں طالبات کی تعلیم کے علاوہ کیرکٹر کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔ بچیاں اسلامی ماحول میں تعلیم حاصل کرتی ہیں۔ اور مغرب کی زہر آلود فضا سے دور رہتی ہیں۔ دینیات کا مضمون لازمی ہے۔ جس کی تعلیم ایک فاضل بزرگ دیتے ہیں۔ اس سال تیرہ طالبات نے جامعہ نصرت سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے۔

احباب کو چاہیئے کہ وہ میٹرک اور ایف۔ اے پاس شدہ بچیوں کو ضرور جامعہ نصرت میں بھیجکر ثواب دارین حاصل کریں۔ ایسی تعلیم کسی گرلز کالج میں نہیں دی جاتی۔ اخراجات بھی دیگر کالجوں کے مقابلہ میں نسبتاً بہت ہی کم ہیں۔ سب سے زیادہ یہ امر باعث فخر ہے کہ جامعہ نصرت سیدہ ام متین صاحبہ ایم۔ اے حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خاص نگرانی میں چلایا جا رہا ہے۔ وہ خود طالبات کو عربی پڑھاتی ہیں۔ اور وقتاً فوقتاً مفید نصائح سے مستفید کرتی رہتی ہیں۔ (پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

احمدی گریجوایٹ توجہ فرمائیں

گریجوایٹوں کے لئے پاکستانی فوج میں کمیشن 7th P. M. P.

درخواستیں ۳۱ جولائی ۱۹۵۳ء تک دی جا سکتی ہیں۔ دیگر شرائط کے لئے ملاحظہ ہو سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور مورخہ ۱۲/۷/۵۳ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۵ جون ۱۹۵۳ء بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے قاضی محمد احمد صاحب بھٹی ابن قاضی مبارک احمد صاحب بھٹی مشرقی افریقہ کا محترمہ امۃ الرشید صاحبہ بنت مکرم فتح دین صاحب سپرنٹنڈنٹ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے ساتھ بعوض ایک ہزار دو سو روپیہ مہر کا اعلان فرمایا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

گورنر جنرل نے کراچی میں ضروری قیمتوں کے کنٹرول کے لئے آرڈیننس نافذ کر دیا

کراچی ۱۷ جولائی۔ گورنر جنرل پاکستان نے وفاقی دار الحکومت (کراچی) میں چند اشیاء کے رکھنے تقسیم کرنے۔ فروخت کرنے اور ان کی قیمتوں میں باقاعدگی پیدا کرنے کے لئے ایک آرڈیننس کا اعلان کیا ہے۔ اس آرڈیننس کے تحت چیف کمشنر کراچی کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ ضروری اشیاء کی زیادہ سے زیادہ قیمتوں کا تعین کریں۔ اور ان اشیاء کے تاجر سے ایسی اشیاء پر مقررہ فروخت کی قیمتیں ڈالنے کو کہیں۔ چیف کمشنر کو یہ اختیار بھی حاصل ہوگا کہ وہ ضروری اشیاء کے رکھنے پر کنٹرول کریں اور تھوک فروش۔ خوردہ فروش تاجر یا کسی شخص سے ضروری اشیاء کی ایسی مقدار کے رکھنے کے متعلق رپورٹ حاصل کریں۔ جو مقررہ مقدار سے زیادہ اس کے پاس موجود ہو۔ اس آرڈیننس کے تحت چیف کمشنر کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ تھوک فروش۔ خوردہ فروش تاجر کو اس آرڈیننس کے تحت کسی ضروری شے کی مقرر کردہ مقدار میں اس کو روکنے یا فروخت کرنے سے انکار کرنے سے باز رکھے۔ چیف کمشنر کسی افسر کو کسی عمارت میں داخل ہونے معائنہ کرنے اور تلاشی لینے کے اختیارات بھی دے سکتے ہیں۔ کوئی شخص جو اس آرڈیننس کے تحت کسی قانون کی خلاف ورزی کرے گا۔ وہ ذخیرہ اندوزی و چور بازاری ایکٹ ۱۹۴۸ء کی دفعہ ۳ کے تحت سزا کا مستحق ہوگا۔ یہ آرڈیننس حکومت پاکستان کے ایک غیر معمولی گزٹ مجریہ ۱۷ جولائی ۱۹۵۳ء میں شائع کر دیا گیا ہے۔ گورنر جنرل پاکستان نے بلوچستان کے لئے بھی ایک قانون کا نفاذ کیا ہے۔ یہ قانون جو حکومت پاکستان کے غیر معمولی گزٹ مجریہ ۱۷ جولائی ۱۹۵۳ء میں شائع کیا گیا ہے۔ اس آرڈیننس سے مشابہ ہے۔ جو وفاقی دار الحکومت میں نافذ کیا گیا ہے۔

بھارت میں اردو زبان کو ترقی دینا بہت ضروری ہے — نہرو کا اعلان

لکھنؤ ۱۷ جولائی۔ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے یہاں آج ایک پریس کانفرنس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دونوں وزرائے اعظم کے درمیان جو گفتگو ہوگی۔ اس کے متعلق میں نہ ہی اتنا زیادہ پر امید ہوں اور نہ نا امید۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ وہ ۲۵ جولائی کو ۳ روز کے لئے کراچی جائیں گے۔ جس کے بعد پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر محمد علی دہلی آئیں گے۔ اس طرح دونوں ملکوں کے وزرائے اعظم کی ملاقاتوں کا پہلا سلسلہ شروع ہوگا جب پنڈت نہرو کی توجہ مقبوضہ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبد اللہ کے حالیہ بیان کی طرف دلائی گئی۔ جس میں شیخ عبد اللہ نے کہا تھا کہ مقبوضہ کشمیر سے بھارت کیساتھ صرف تین محکموں کا الحاق کیا ہے۔ تو پنڈت نہرو نے جواب دیا کہ جموں پرجا پریشد کے ۴۴ اس مطالبے پر کہ مقبوضہ کشمیر کو بھارت میں مکمل طور پر شامل کیا جائے۔ شیخ عبد اللہ نے اپنے اس اعلان میں اپنے نظریات کا دوبارہ اظہار کیا ہے۔ ہندی اور اردو کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندی اور اردو میں مقابلہ کرنا مناسب نہیں ہے۔ یو۔ پی کے لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد اردو بولتی ہے۔ اور ان لوگوں کے لئے اردو کی تعلیم کا کوئی نہ کوئی انتظام ہونا چاہیئے۔ پنڈت نہرو نے کہا کہ وسط ایشیا کے بیشتر علاقوں میں اردو بولی جاتی ہے۔ لہذا ان علاقوں کے ساتھ بھارت کے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ بھارت میں بھی اردو کو ترقی دی جائے۔

گورنر جنرل مسٹر غلام محمد کراچی واپس پہنچ گئے

کراچی ۱۸ جولائی۔ پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر غلام محمد زین سے بذریعہ طیارہ کل شام کراچی پہنچ گئے۔ زین میں آپ نے پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ کا افتتاح فرمایا تھا۔ آپ کے ہمراہ وزیر صنعت خان عبد القیوم خاں۔ بلوچستان کے اے۔ جی۔ جی خان قربان علی خاں اور برما آئیل کمپنی کے منیجر مسٹر جے کاندلین تھے۔

ترکی میں زلزلے کے شدید جھٹکے

الفزہ ۱۸ جولائی۔ ترکی کے ساحلی علاقہ میں الوالک کے مقام پر زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کئے گئے۔ پہلی اطلاع کے مطابق ان زلزلوں سے کوئی مالی یا جانی نقصان نہیں ہوا۔

جامعہ احمدیہ کے اساتذہ و طلباء کے لئے ضروری اعلان

جملہ اساتذہ کرام و طلباء جامعہ احمدیہ مطلع رہیں کہ جامعہ احمدیہ تعطیلات کے بعد یکم اگست کو کھل رہا ہے۔ مقررہ تاریخ پر بروقت حاضری لازمی ہوگی۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ
احمد نگر

مرکزی کابینہ میں عنقریب ایک اقلیتی وزیر لیا جائے گا

مسٹر محمد علی ڈھاکہ سے کراچی پہنچ گئے

کراچی ۱۸ر جولائی:- وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی نے رات ڈھاکہ سے کراچی پہنچ کر بتایا۔ کہ مشرقی بنگال کی وزارت کی تشکیل از سر نو ہوگی۔ وزیر اعظم نے بتایا۔ کہ کل کراچی میں وزراء اعلیٰ کی جو کانفرنس شروع ہو رہی ہے۔ اس میں بہت سے مسائل پر غور کیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ مسٹر تفضل علی کو مرکز میں لینے کے لئے ابھی تک کوئی آخری فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ اور وہ ابھی اس سلسلہ میں اپنے دیگر ساتھیوں سے بات چیت کریں گے۔ اس سوال کے جواب میں کہ مشرقی بنگال سے وہ کن کن افراد کو اپنی کابینہ میں لیں گے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ "میں نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا مشرقی بنگال کی وزارت از سر نو بنائی جائے گی۔ تو انہوں نے کہا "ہاں" اجب پوچھا گیا "کب" تو وزیر اعظم نے جواب دیا "بہتر ہوگا۔ کہ آپ مسٹر نورالامین سے یہ دریافت کریں۔" وزیر اعظم نے کہا۔ کہ وہ اس بارے میں مسٹر نورالامین سے گفتگو کر چکے ہیں۔ ایک اور سوال کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا کہ اس وقت مشرقی بنگال کے حالات بالکل ٹھیک ہیں۔ مسٹر محمد علی نے بتایا۔ کہ ڈھاکہ جانے سے پہلے انہوں نے پنڈت نہرو کو تجویز کیا تھا۔ کہ وہ کراچی میں اپنے قیام کو ایک اور دن کے لئے بڑھا دیں۔ سرکاری طور پر ابھی تک ان کو کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ لیکن جب وہ ڈھاکہ سے روانہ ہو رہے تھے۔ تو اخبار نویسوں نے ان کو بتایا۔ کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے اس تجویز سے اتفاق کیا ہے۔ ایک اخباری نمائندہ نے ان سے سوال کیا۔ کہ کیا آپ کو وہ فارمولا معلوم ہے جو مسٹر شعیب قریشی نے کشمیر کے مسئلہ کے لئے تجویز کیا ہے۔ مسٹر محمد علی نے جواب دیا۔ کہ مجھے نہیں معلوم۔ لیکن اگر کوئی ایسا فارمولا بنایا گیا ہے۔ تو وہ اس بارے میں مسٹر شعیب قریشی سے گفتگو کریں گے اور بعد میں مسٹر نہرو سے۔ سرکاری ملازمین کی تخفیف کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں مسٹر محمد علی نے جواب دیا کہ صرف عارضی ملازمین تخفیف کی زد میں آئیں گے۔ جو مناسب طریقہ سے بھرتی نہیں ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کل سے صوبہ کے وزراء اعلیٰ کی کانفرنس شروع ہوگی جس میں متعدد امور پر بحث ہوگی۔

ڈھاکہ سے روانگی سے قبل وزیر اعظم پاکستان نے اخباری نمائندوں کو بتایا۔ کہ وہ آئندہ اکتوبر میں پھر مشرقی بنگال کا دورہ کریں گے۔ لیکن اس سلسلہ میں ابھی تک کوئی قطعی تاریخ مقرر نہیں کی گئی وزیر اعظم نے بتایا۔ کہ وہ اپنے آئندہ دورے میں مشرقی پاکستان کے مختلف اضلاع کا دورہ کریں گے۔ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا۔ کہ وہ ملک پر کسی ایسے گروہ کو مسلط ہونے کی اجازت نہیں دیں گے جو پارلیمنٹ کی خود مختاری میں مداخلت کرنے کی کوشش کرے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر اگست کو پاکستان کو جمہوریہ بنانے کا اعلان کر دیا جائے گا تو وزیر اعظم نے جواب دیا کہ اس کا فیصلہ دستور ساز اسمبلی کے ممبر کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ صرف ان سرکاری محکموں میں تخفیف کی جائے گی جہاں یہ ضروری ہوگی۔ انہوں نے کہا۔ کہ اس کا اثر صرف عارضی ملازمین پر پڑے گا۔ وزیر اعظم نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا۔ کہ وہ مسلم لیگ کے تمام گروہوں کو متحد کرنے کی کوشش کریں گے۔ وزیر اعظم نے انکشاف کیا۔ کہ کل سے وہ کراچی میں مرکزی کابینہ کے جلسوں کا سلسلہ شروع کریں گے۔ جن میں پنڈت نہرو کے ساتھ ان کی کانفرنس کے سلسلے میں متعلقہ معاملات پر غور کیا جائے گا۔

وزیر اعظم پاکستان نے ڈھاکہ سے کلکتہ پہنچنے پر اخباری نمائندوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ مجھے نہ صرف یہ امید ہے۔ کہ کشمیر کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ بلکہ میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس تنازعہ کے طے ہونے کے آثار موجود ہیں۔ ہوائی اڈے پر وزیر اعظم نے بتایا۔ کہ مجھے ایسے واضح اشارات ملے ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہ مسئلہ ضرور حل ہو جائے گا۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ میں یہ نہیں کہہ سکتا۔ کہ مجھ سے پہلے پاکستان کے وزیر اعظم کا بھی یہی خیال تھا یا نہیں۔ لیکن میں نے اس تنازعہ کے طے ہونے کے آثار دیکھے ہیں۔ واضح رہے کہ لندن میں پنڈت نہرو اور مسٹر محمد علی نے دونوں ملکوں کے تنازعات پر تفصیلی بحث نہیں کی۔ اور صرف ان تنازعات کو طے کرنے کے امکانات پر غور کیا تھا۔ مسٹر محمد علی نے انکشاف کیا۔ کہ ڈھاکہ جانے سے پہلے انہوں نے پنڈت نہرو کو ایک خط لکھا تھا جس میں ان سے کہا گیا تھا۔ کہ وہ کراچی میں زیادہ دن قیام کریں۔ تاکہ ایک طویل ایجنڈے پر ایک تفصیلی بحث کی جا سکے۔ واضح رہے کہ پنڈت نہرو نے اپنے دورہ کراچی میں ایک دن کی توسیع کر دی ہے۔ وہ اب یہاں تین دن تک ٹھہریں گے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ وہ اپنی کابینہ کے دوسرے اراکین کے ساتھ مشورہ کرنے کے بعد مزید تاخیر کے بغیر اقلیتی وزیر مقرر کر دیں گے۔ مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ مشرقی بنگال کی اقتصادی بدحالی کو روک دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ جب وہ پہلے مشرقی بنگال آئے تھے۔ تو اس کے مقابلہ میں اب وہاں کی سیاسی صورت حال زیادہ پُر امن ہے۔ بنگلہ کو پاکستان کی سرکاری زبان بنانے کا تذکرہ کرتے ہوئے مسٹر محمد علی نے کہا۔ کہ اس کا فیصلہ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کرے گی۔ جس کا اجلاس جلدی ہی بلایا جائے گا۔ مسٹر محمد علی نے بتایا کہ ان کے کراچی پہنچنے کے بعد دستور ساز اسمبلی کا جلسہ طلب کرنے کی تاریخ مقرر کی جائے گی۔ وزیر اعظم نے یونائیٹڈ پریس آف انڈیا کے نامہ نگار کو ہوائی اڈہ پر بتایا۔ کہ انہیں یہ یقین ہو چکا ہے کہ پنڈت نہرو کشمیر کا تنازعہ طے کرنے کے خواہشمند ہیں۔ اس لئے یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس دفعہ یہ تنازعہ ضرور طے ہو جائے گا۔

ایجنسی فرانس پریس نے اطلاع دی ہے کہ وزیر اعظم محمد علی نے کلکتہ کے ہوائی اڈہ پر بتایا۔ کہ وہ اگست کے شروع میں ہی نئی دہلی جائیں گے۔ انہوں نے کہا۔ کہ میں اس کا حامی ہوں۔ کہ جب تک دونوں ملکوں کے تمام تنازعات طے نہ ہو جائیں۔ دونوں ملکوں کے وزراء اعظم کی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیئے۔ تاکہ دونوں کے تعلقات بہتر ہونے کے سلسلے میں تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں۔ مسٹر محمد علی نے کہا کہ اس مرتبہ دوستانہ فضاء میں تنازعات طے کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اور میں اور پنڈت جواہر لال نہرو دونو یہ تنازعات طے کرنے کے خواہشمند ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ اگر کشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ سے واپس لے لیا جائے۔ تو کیا ماحول بہتر ہو جائیگا۔ تو وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے کہا۔ ظاہر ہے کہ جب یہ تنازعہ طے ہو جائیگا تو یہ اقوام متحدہ سے باہر آ جائیگا۔ میرا خیال ہے کہ اقوام متحدہ کی طرف سے اس وقت ایسی کوئی کوشش نہیں ہوگی۔ جبکہ ہم خود اس پر بحث کر رہے ہیں۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ پاسپورٹ اور ویزا سسٹم کو بالکل ختم کرنے کا مطالبہ تسلیم کر لیں گے تو مسٹر محمد علی نے جواب دیا کہ ابھی میں اس سلسلہ میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ مگر یہ ضرور کہہ سکتا ہوں۔ کہ مسٹر نہرو کے ساتھ ملاقات کے دوران ہم پاسپورٹ اور ویزا سسٹم کو قطعی ختم کرنے کے سوال پر غور کریں گے۔ آخر میں مسٹر محمد علی نے اعلان کیا۔ کہ دستور ساز اسمبلی کی

تیل موجودہ زمانہ میں عالمی اقتصادی نظام کی اساس ہے

زین میں تیل کے آزمائشی چشمے کے افتتاح کے موقع پر گورنر جنرل کی تقریر

زین ۱۸ جولائی۔ تیل موجودہ زمانہ میں عالمی اقتصادی نظام کی اساس ہے۔ پاکستان میں اچھے قسم کے کوئلہ کے فقدان کی وجہ سے تیل اس ملک کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ لہٰذا اندرون ملک میں اس کے نئے وسائل کی دریافت سے بڑی مسرت حاصل ہوتی ہے۔ یہ ہیں وہ الفاظ جو مسٹر غلام محمد گورنر جنرل پاکستان نے کل صبح زین (بلوچستان) میں پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ کے تیل کے آزمائشی چشمے کی رسم افتتاح ادا کرتے ہوئے کہے۔ اس سے پہلے برما آئیل کمپنی جو پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ کی سرپرست ہے کے جنرل منیجر مسٹر ایم۔ جے کانڈون نے گورنر جنرل کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔ ہز ایکسیلنسی مسٹر غلام محمد آنریبل خان عبدالقیوم خاں وزیر صنعت اور مسٹر ایم۔ جے کانڈون کے ہمراہ آج صبح چک لالہ کے ہوائی اڈا پر پہنچے۔ جہاں پاکستانی فوج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خان اور بلوچستان میں ایجنٹ گورنر جنرل آنریبل خان قربان علی خاں نے ہز ایکسیلنسی کا خیر مقدم کیا۔ آنریبل خان قربان علی خاں نے ہز ایکسیلنسی سے برما آئیل کمپنی کے انجینئر انچارج۔ پولیٹیکل ایجنٹ۔ سی۔ بی اور ریونیو کمشنر بلوچستان کا تعارف کرایا۔ زین تک گورنر جنرل کا استقبال کرنے کے لئے سڑک کے دونوں جانب مزدور اور قبائلی موجود تھے۔ گورنر جنرل نے اپنی تقریر میں کہا۔ کہ تیل کی دریافت کے لئے ہمت تنظیم اور ایک شخص کے اپنے نظریات اور سائنسی لائنے پر پورے اعتماد کی ضرورت ہوتی ہے۔ تیل کے چشموں کی تلاش ایک بہت پر مصارف کام ہے۔ یہی وجہ ہے یہ کام دنیا میں چند اعلیٰ طور پر منظم کمپنیوں تک محدود ہے۔ گورنر جنرل نے کہا۔ کہ یہ بڑی مسرت بخش بات ہے کہ ان تیل کمپنیوں کی بعض کوششیں بار آور ثابت ہوئی ہیں۔ اور مجھے یقین ہے۔ کہ سوئی کے چشمہ میں حاصل ہونے والی کامیابی نے لاکھرا سندھ اور سپھار یہ مشرقی پاکستان کی ان ناکامیوں کی تلافی کر دی ہے۔ جن پر مجموعی طور پر کمپنی کو ۱½ کروڑ روپے کی لاگت آئی۔ تیل پیدا کرنے والی پاکستان میں کام کرنے والی ۲ کمپنیوں میسرز پاکستان پٹرولیم لمیٹڈ اور میسرز اٹک آئل کمپنی لمیٹڈ کی مشترکہ کوششوں سے جو ٹھوس نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ وہ اس حقیقت سے واضح ہوتے ہیں۔ کہ پاکستان میں تیل کی پیداوار جو ۱۹۴۷ء میں ۴۴۹,۳۳۳,۳ پیپے تھی۔ ۱۹۵۲ء میں ۴۱۳۸,۶۷۱ پیپے ہو گئی۔ جہاں تک حکومت پاکستان کا تعلق ہے۔ وہ تیل کی کمپنیوں کی سرگرمیوں کو صرف دلچسپی ہی کی نظر سے نہیں دیکھتی۔ بلکہ اپنی ضرورت پڑنے پر وقتاً فوقتاً فوری مدد بھی دیتی ہے۔

بقیہ لیڈر صفحہ ۲ سے آگے

اللہ تعالیٰ نے ایسے لوگوں کی اور بھی صفات بیان فرمائی ہیں۔ مثلاً اگر ان کو کہا جائے۔ کہ خدا کا خوف کرو۔ اور تقویٰ اختیار کرو۔ تو گو وہ ایسی زندگی کی خوبیاں سمجھتے ہیں۔ مگر جھوٹی عزت جو عوام میں انہوں نے اپنی لسانی سے حاصل کی ہوتی ہے۔ ان کا دامن پکڑ لیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ایسے مغرور انسانوں کا ٹھکانا جہنم میں ہوگا۔

ان کے برخلاف بعض دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنی جانیں بیع کر دیتے ہیں۔ جو صرف خدا تعالیٰ کی خوشنودی کو پیش نظر رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ایسے ہی عبادت گذار بندے ہیں۔ جن پر اللہ تعالیٰ مہربانیاں کرتا ہے۔ اور جن سے ہمدردی کرتا ہے۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو خطاب کر کے فرماتا ہے۔ کہ اول الذکر لوگوں کے بھرول میں آکر قوم میں تفرق وتشتت کی حمایت نہ کرو۔ بلکہ سلم میں سب کے سب داخل ہو جاؤ۔ اور شیطان کی چالوں کی پیروی مت کرو۔ وہ تو تمہارا دشمن ہے۔ اور طرح طرح سے فریب دے کر تم کو اللہ تعالیٰ سے دور لیجانا چاہتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ متنبہ کرتا ہے۔ کہ اگر ایسے شخصوں کے دلفریب الفاظ سے اللہ تعالیٰ کے نشان دیکھنے کے بعد بھی تم پھسل گئے۔ تو سمجھ لو۔ کہ اللہ تعالیٰ کو کیا پرواہ ہے۔ وہ تو سب پر غالب آنے والا ہے۔ اور بڑی حکمتوں والا ہے۔ (باقی)

یورپی کونسل کے سکرٹری جنرل کی ہلاکت

سٹراس برگ۔ ۱۸ جولائی۔ یورپی کونسل کے سکرٹری جنرل مسٹر جیکس کمیلی موٹر کے ایک حادثہ میں ہلاک ہو گئے۔

ہنوئی ۱۸ جولائی۔ فرانسیسی اور ویٹ نام کی کئی پیرا شوٹ بٹالینیں ہنوئی سے ۱۵۰ میل دور شمال مشرق میں لنگسن کے مقام پر چین سے آئے ہوئے جنگی سامانوں کے گوداموں کو تباہ کرنے کے لئے اتر گئی ہیں۔

ڈاکٹر ملان کی نسلی علیحدگی کا بل منظور نہیں ہو سکے گا؟

کیپ ٹاؤن ۱۸ جولائی۔ جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ کے ایک مشترکہ اجلاس میں وزیر اعظم ڈاکٹر ملان کے پیش کردہ اس ترمیمی بل کو منظور کر لیا۔ جس میں کیپ کے رنگدار باشندوں کو رائے شماری کی فہرستوں میں علیحدہ کرنے اور ان کو پارلیمنٹ میں علیحدہ نمائندگی دینے پر زور دیا گیا ہے۔ سیاسی مبصروں کا خیال ہے۔ کہ رات بل کی دوسری خواندگی کے موقعہ پر ۷۹ کے مقابلہ میں صرف ۱۱۷ ووٹ حاصل ہونے سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ بل کی تیسری خواندگی پر ڈاکٹر ملان پارلیمنٹ کی تین چوتھائی اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہیں گے۔ جو بل کی منظوری کے لئے ضروری ہے۔ ادھر ڈاکٹر ملان نے دھمکی دی ہے۔ کہ اگر تین چوتھائی اکثریت حاصل نہ ہوئی۔ تو گورنمنٹ اس بل کی منظوری کے لئے دوسرے طریقے اختیار کرے گی۔

چار وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں شرکت کے لئے روس کی شرط

لندن ۱۸ جولائی۔ لندن کے بعض سفارتی حلقوں کا خیال ہے۔ کہ شاید روس اس وقت تک ستمبر میں ہونے والی مجوزہ چار طاقتوں کے وزرائے خارجہ میں شرکت سے انکار کر دے۔ جب تک مغربی طاقتیں یورپی فوج کے معاہدہ پر بحث کے لئے آمادہ نہ ہو جائیں۔ برطانیہ۔ فرانس اور امریکہ نے ماسکو کو جو دعوت نامہ بھیجا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے۔ کہ اس کانفرنس میں جن امور پر بحث کی جائیگی۔ ان میں تمام جرمنی میں ایک حکومت قائم کرنے کے لئے انتخابات کرانے کا مسئلہ اور آسٹریا کے صلح نامہ کا مسئلہ شامل ہوگا۔ لیکن ماضی میں روس کی زبردست کوشش اس بات کی رہی ہے۔ کہ جرمنی کو بحر اوقیانوس کے معاہدہ میں شریک ہونے سے روکا جائے۔ لیکن یورپی قومیں برابر اس کو آمادہ کرتی رہی ہیں۔

مصر لیبیا کو اقتصادی امداد دینے کے لئے تیار ہے

قاہرہ ۱۸ جولائی۔ مصر کی انقلابی کونسل کے ایک رکن ونگ کمانڈر حسین ابراہیم نے لیبیا کے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ برطانیہ سے کسی قسم کا کوئی معاہدہ نہ کریں۔ دوسری خبروں سے پتہ چلتا ہے کہ برطانیہ اور لیبیا کے درمیان جو بات چیت ہو رہی تھی۔ وہ اب قریب الاختتام ہے۔ مصر کے روزنامہ "المصری" کے نمائندہ سے ایک ملاقات کے دوران میں ونگ کمانڈر ابراہیم نے کہا۔ کہ مصر نے باوجود اپنی مالی مشکلات کے لیبیا کے بجٹ کو مضبوط کرنے کے لئے اسے اقتصادی امداد دینے کی پیشکش کی ہے۔ لیکن لیبیا کے کئی ممتاز حکام کا خیال ہے۔ کہ برطانیہ کے ساتھ ہی معاہدہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا جائے۔ کیونکہ اس سے بہت بڑی مالی امداد حاصل ہونے کی توقع ہے۔

کولمبو منصوبہ کی مشاورتی کونسل کا جلسہ نئی دہلی میں منعقد ہوگا

لندن ۱۸ جولائی۔ برطانوی وزارت خزانہ کے اقتصادی سکرٹری مسٹر مولڈلنگ نے کہا ہے۔ کہ کولمبو منصوبہ کی مشاورتی کونسل کا آئندہ اجلاس نئی دہلی میں منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس*

کوریا کے مسئلہ پر بحث کے لئے جنرل اسمبلی ہونے کا کوئی فائدہ نہیں

لندن ۱۸ جولائی۔ برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کا یہ خیال ہے۔ کہ کوریا کی صورت حال پر بحث کرنے کے لئے جنرل اسمبلی کا فوری اجلاس بلانے کے لئے یہ وقت مناسب نہیں۔ وہ اس خبر پر تبصرہ کر رہے تھے۔ کہ اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل نے چار بڑی طاقتوں کو اس قسم کا اجلاس بلانے کے لئے اپنے نظریہ سے مطلع کر دیا ہے۔ ترجمان نے کہا۔ ہمیں یقین ہے۔ کہ کوریا میں صلح کے لئے کوشش کی جا رہی ہے۔ اور اس بارہ میں دوسری بات چیت کا کوئی فائدہ نہیں۔

فرانس اور روس کے درمیان تجارتی معاہدہ

پیرس ۱۸ جولائی۔ فرانس کے دفتر خارجہ نے اعلان کیا کہ فرانس اور روس کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ روس کے سرکاری اخبار اسویسٹیا نے بھی خبر دی ہے۔ کہ یہ معاہدہ تین سال کے لئے ہوگا۔ اور اس کے تحت بارہ ارب فرانک کی چیزوں کا آپس میں تبادلہ کیا جائیگا۔

---

*اس سال ستمبر کے آخر اور اکتوبر کے شروع میں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اس بارہ میں تفصیلی اعلان مناسب موقع پر کر دیا جائیگا۔